۷۸۶ ۹۱۷

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

ہندی ترجمہ (سمنانی سماں)

جلد اول

اردو ترجمہ (بصیرۃ العرفان)

باب

مسواک کا باب

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از قلم

Presents'

Madaarimedia.Com

﴿باب السواک ترجمہ: مسواک کاباب﴾

(۳۹۵) حدیث شریف: عَنِ النَّبِیِّ ﷺ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ وُضُوْءٍ (رواہ البخاری)
ترجمہ: پیارے نبی ﷺ سے مروی ہے کہ اگر نہ گراں ہوتا میری امت پر تو ضرور میں حکم فرماتا ان کو مسواک کرنے کا ہر وضو کے وقت۔

(۳۹۶) حدیث شریف: عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِیٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَیِّ شَیْءٍ كَانَ یَبْدَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ بَیْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ۔ (رواہ مسلم)
ترجمہ: سیدنا حضرت شریح ابن ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے پوچھا ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ کس کام سے شروع فرماتے تھے پیارے رسول اللہ ﷺ جب تشریف لاتے اپنے کاشانۂ اقدس میں؟ فرمایا حضرت عائشہ نے مسواک سے۔

(۳۹۷) حدیث شریف: كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔ (رواہ البخاری)
ترجمہ: پیارے نبی ﷺ جب اُٹھتے تہجد کیلئے تو ملتے اپنے دہن اقدس کو مسواک سے۔

(۳۹۸) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَشَرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاهُ اللِّحْیَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ دس چیزیں امور فطرت میں سے ہیں، مونچھ کم کرنا اور داڑھی بڑھانا اور مسواک کرنا اور پانی لینا ناک میں اور ناخن کٹانا اور دھونا انگلیوں کے پورے کا اور بغل کے بال اُکھیڑنا اور موئے زیر ناف مونڈنا

कि वुज़ू कर ऊँट के गोश्त की वजह से, उस ने पूछा मैं नमाज़ पढ़ूँ बकरियों के बंधने की जगह? तो फ़रमाया हाँ, उस ने पूछा, क्या नमाज़ पढ़ूँ मैं ऊँटों के बँधने की जगह? फ़रमाया नहीं।

333 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब पाए कोई तुम में से अपने पेट में कुछ फिर मुशतबा हो जाए उस पर कि निकला है उसके पेट से कुछ या नहीं तो वो न निकले मस्जिद से यहाँ जक कि सुन ले आवाज़ या पाऐ बदबू।

334 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने नोश फ़रमाया दूध तो कुल्ली फ़रमाई और फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि इसमें चिकनाई है।

335 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अदा फ़रमाई नमाज़ें फतहे मक्का के दिन एक वुज़ू से और मसह फ़रमाया अपने चमड़े के मोजों पर, तो हज़रते उमर ने कहा प्यारे नबी से कि एक काम फ़रमाया है प्यारे नवी ने आज कि न करते थे उसको, तो फ़रमाया कि जान बूझ कर किया है मैंने इसको ऐ उमर।

336 हदीस शरीफ़:– हज़रते सुवैद बिन नोमान से मरवी, कि बेशक वो निकले प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के साथ ख़ैबर के साल, यहाँ तक कि जब प्यारे रसूल थे मक़ामे सेहबा में और मक़ामे सेहबा ख़ैबर से क़रीब है तो प्यारे रसूल ने नमाज़ अदा फ़रमाई असर की, फिर मंगाया प्यारे

پیشاب و پاخانہ کرلیا کرتے تھے آج بھی جہلاء کفار و مشرکین میں عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جہاں چاہا بیٹھ گئے اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ گئے۔ ستر اور شرم و حیا یہ اسلام کی دین ہے اور یہ بے غیرت اس غیرت بھری تعلیم اور حیا کے طریقے کا بڑی بے غیرتی سے مذاق اڑاتے ہنسی بناتے ہیں۔ بخار والے کو میٹھی چیز بھی کڑوی معلوم ہوتی ہے۔ پیارے نبی ﷺ نے اس بے ایمان کی تفہیم فرمائی کہ بنی اسرائیل نے ایک ایسی بات کو منع کیا جو نفس پر گراں تھی تو اس مشورہ دینے اور منع کرنے سے کہ پیشاب کے لگ جانے سے جسم کو نہ کھرچا اور چھیلا جائے وہ شخص عذاب قبر میں گرفتار ہوگیا اب اگر تو مجھے اس حیاء و شرم اور حجاب و ستر سے منع کررہا ہے اور اس کا مذاق اڑا رہا ہے جو نہ نفس پر بھاری ہے اور نہ تکلیف و نقصان کا باعث ہے اب غور کر کہ تیرا حال کتنا ابتر ہوگا۔ پیارے نبی ﷺ نے اس بے ایمان کی بکواس کی طرف التفات نہ فرمایا اور اس کے مذاق کا جواب نہ دیا بلکہ نرمی سے اور مثال سے اسے سمجھا دیا۔ شعر:

عدو کے ظلم و ستم پر دعائیں فرمائیں

مرے حضور کے اخلاق کی مثال نہیں (یا نبی)

(۳۹۳) سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے۔ آپ قبلہ رُخ پیشاب فرمارہے تھے تو ایک تابعی سیدنا حضرت مروان اصفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انکی اس روش پر تعجب ہوا اور متعجب ہوکر پوچھ رہے ہیں۔ اس سوال کے ضمن میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ حضرات صحابۂ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں یہی مشہور تھا کہ مطلقاً قبلہ رو پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے لہٰذا یہ حدیث شریف بھی مسلک امام اعظم کی مؤید و دلیل ہے۔ اور بھی بہت سی احادیث کریمہ سے یہی ثابت ہے کہ پیشاب پاخانہ کرنے میں قبلہ رو ہونا ممنوع ہے جیسا کہ گزر چکا ہے نیز یہ کہ یہ حضرت عبداللہ ابن عمر کا اپنا اجتہادی فتویٰ ہے چونکہ کسی حدیث مرفوع میں جنگل اور بستی کا یہ فرق موجود نہیں ہے جو حضرت عبداللہ ابن عمر نے بیان فرمایا۔

(۳۹۴) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی بارگاہِ عالی جاہ میں جنات کی جماعتیں حاضر ہوکر مشرف بہ اسلام ہوتی تھیں ایک مرتبہ جنات کی ایک جماعت حاضر ہوئی تو سیدنا حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی بارگاہ رسالت میں حاضر تھے۔ ہڈیاں اور کوئلہ جنات کی غذا ہیں اور گوبر ان کے جانوروں کی غذا ہے یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ ہڈی جنات کی غذا ہے اور کوئلہ کے ذریعہ پکاتے، سینکتے اور روشنی کرتے ہیں۔

(۳۹۵) مسواک کے معنیٰ ہیں دانتوں کو ملنے صاف کرنے کا آلہ اور شریعت اسلامیہ میں مسواک وہ لکڑی ہے جس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں یہ لکڑی کسی خوشبودار پھول یا پھل دار درخت کی نہ ہو بلکہ کڑوے پیڑ کی ہو جیسے پیلو یا زیتون یا نیب وغیرہا۔ چھنگلیا کے برابر موٹائی اور ایک بالشت بھر لمبائی ہو ایک بالشت سے زیادہ لمبی نہ ہو کہ اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔ دانتوں کی چوڑائی میں کی جائے نہ کہ لمبائی میں۔ بے دانت والا مرد اور عورتیں انگلیاں پھیر لیا کریں۔ مسواک ان مواقع پر سنت ہے (۱) وضو سے پہلے (۲) قرآن کی تلاوت سے پہلے (۳) دانتوں کے پیلے ہونے پر (۴) سوکر اٹھنے کے بعد (۵) بھوک یا دیر تک خاموشی یا بے خوابی کی وجہ سے منہ سے بو آنے پر (۶) گھر میں داخل ہونے کے بعد (۷) بدبو دار چیز کھانے کے بعد۔ مسواک جب استعمال کے قابل نہ رہے تو اسے دفن کردیا جائے یا محفوظ جگہ رکھ دیا جائے کہ کسی ناپاک جگہ نہ گرنے پائے کہ وہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے اس کی تعظیم کرنا چاہئے یہ نسبت کا احترام ہے۔ مسواک کرنا وضو کی سنت ہے نہ کہ نماز کی سنت لہٰذا با وضو آدمی نماز کیلئے مسواک نہ کرے کہ اگر مسواک کرنے سے دانت سے خون نکل آیا تو بہتا خون وضو توڑ دیگا ایک وضو سے اگر چند نمازیں پڑھیں تو ہر نماز کیلئے مسواک کا مطالبہ نہ ہوگا مجلس میں مسواک کے دوران رال، تھوک ٹپکانا مکروہ ہے۔ پیارے نبی ﷺ کا یہ فرمان کہ "اگر نہ گراں ہوتا میری امت پر تو میں ضرور حکم فرماتا ان کو مسواک کرنے کا ہر وضو کے وقت یعنی ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کو فرض قرار دے دیتا یہ جملہ بانگ دہل اعلان کررہا ہے کہ پیارے نبی ﷺ باذن الٰہی احکام شرعیہ کے مالک ہیں جو چاہیں حرام فرمائیں جو چاہیں فرض فرمادیں۔ شعر:

خدا نے ایسا دیا اختیار آقا کو

جسے وہ چاہیں حلال اور جسے حرام کریں (یا نبی)

جس نماز کے لئے وضو مسواک کے ساتھ کیا جائے وہ با مسواک کی نماز ستر نمازوں سے افضل ہے۔ پیارے نبی ﷺ کا گھر میں داخل ہوتے ہی مسواک فرمانا آپ کی نفاست و نظافت طبع کو ظاہر کرتا ہے اور اہل خانہ بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(۳۹۶) مسواک وضو کے علاوہ دوسرے مواقع پر بھی سنت ہے۔ مسواک داہنے ہاتھ میں لے کر اور چھنگلیا اور انگوٹھہ دونوں سروں کے نیچے رہیں اور بیچ کی تین انگلیاں مسواک کے اوپر رہیں۔ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کرے لمبائی میں نہ کرے۔ پہلے اوپر کے داہنے دانتوں میں پھر بائیں جانب کے اوپر کے دانتوں میں پھر داہنی جانب کے نیچے کے دانتوں میں پھر بائیں جانب کے نیچے کے دانتوں میں مسواک کرے۔ مسواک کرنے سے پہلے اور بعد میں مسواک کو دھونا چاہئے اور اسے پاک زمین پر کھڑا کر دیا جائے اور ریشے والی جانب کو اوپر رکھا جائے۔

(۳۹۷) مسواک کرنا استنجے سے پہلے بیدار ہونے کی بھی سنت ہے اور قبل وضو بھی سنت ہے۔ پیارے نبی ﷺ کے دندان مبارک اور دہن مبارک بدبو سے پاک تھے اب مسواک بدبو دور کرنے کیلئے نہیں بلکہ اپنی امت کو تعلیم دینے کیلئے مسواک کا اہتمام فرماتے تھے تاکہ میری امت جب میری سنت سمجھ کر مسواک کریگی تو دنیاوی فائدے بھی حاصل ہونگے اور اخروی فائدوں سے بھی مالا مال ہوگی کہ اجر و ثواب ملیگا۔ اگر کفار و مشرکین و منافقین مسواک کریں تو انہیں دنیاوی فائدے تو اسکے پہنچ سکتے ہیں مگر اُخروی فوائد سے محروم ہی رہینگے۔

(۳۹۸) ایک روایت میں داڑھی بڑھانے کی بجائے ختنہ کرانا ہے گویا کہ سب کو ملا لیا جائے تو یہ گیارہ کا عدد ہوگیا کہ یہ گیارہ چیزیں فطرت ہیں۔ فطرت کے لغوی معنیٰ تو پیدائش کے ہیں مگر اصطلاح شرع میں حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام کی ان سنتوں کو فطرت کہا جاتا ہے جن پر پیارے نبی ﷺ بھی عامل رہے ہوں۔ یوں بھی اس حدیث کے ایک دوسرے راوی نے لفظ فطرت کی بجائے لفظ سنت بھی ارشاد فرمایا ہے۔ حضرات انبیاء کرام کے طریقوں کو سنت اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ وہ فطرت کے عین مطابق ہوتے ہیں۔ یہ گیارہ چیزیں تمام حضرات انبیاء کرام کی متفقہ تعلیم اور مشترکہ معمولات ہیں اور تمامی حضرات انبیاء کرام نے اپنی اپنی امتوں کو یہ سنتیں مرحمت فرمائیں کہ وہ ان پر عمل پیرا ہو کر دین و دنیا کی سعادتیں بٹوریں۔ بعض حضرات محدثین کرام نے ''فطرت'' سے دین اسلام مراد لیا ہے۔ ارشاد رب قدیر ہے: ''تو سیدھا فرمایئے رخ کو اپنے دین کیلئے یکسو ہو کر بنا ڈالی ہوئی اللہ کی پیدا فرمایا لوگوں کو جس پر کوئی تبدیلی نہیں بنانے میں اللہ کے یہی دین ہے سیدھا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے'' (البصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۹۸۰) قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کی روشنی میں ''فطرت'' کا سیدھا سادہ مطلب یہ ہوگا کہ فطرت دین اسلام ہے اور یہ گیارہ چیزیں اسلام کی چیزیں اور اسلامی باتیں اور اسلامی احکام ہیں بعض محدثین کرام نے فرمایا کہ فطرت سے مراد انسان کی اپنی فطرت و جبلت ہے یہ گیارہ چیزیں خود انسانی فطرت کا بھی تقاضہ ہیں کہ انسان نظافت و نفاست، پاکیزگی و طہارت، ایمان و عبات کو پسند کرتا ہے اب ان گیارہ باتوں کا قدرے تفصیل کیساتھ بیان کیا جاتا ہے (۱) مونچھ کم کرنا۔ مونچھیں اتنی ہو جائیں کہ اوپر والے ہونٹ کی سرخی ظاہر ہو جائے۔ اس سے زیادہ کرنا بھی منع ہے اور مونچھوں کو منڈوانا بھی ممنوع ہے بعض حضرات علماء کرام نے بحالت جنگ مونچھیں بڑھانے کی اجازت دی ہے۔ عام حالات میں مونچھیں بڑھانے میں قباحت یہ ہے کہ کھانے پینے کی چیزیں مونچھوں میں لگ جاتی ہیں۔ اور ناک سے نکلنے والی رطوبت بھی۔ اسلئے صفائی اور پاکیزگی کا تقاضہ یہ ہے کہ مونچھیں زیادہ بڑی نہ ہونے پائیں۔ اسلئے مونچھوں کو کم کرنے کا حکم فرمایا گیا۔ سیدنا امام الائمہ حضور امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت آئی ہے کہ مونچھیں بھوؤں کی مقدار ہونا چاہئیں۔ فقیر قدیری نے بعض جاہلوں کی مونچھیں ایسی دیکھی ہیں کہ مونچھیں اوپر کر کے نوالہ منہ میں رکھتے ہیں اور پھر بھی مونچھیں کھانے میں سن جاتی ہیں اور انتہائی گھناؤنا منظر ہوتا ہے۔ مونچھیں کم کرانے میں کفار کی مخالفت بھی مطلوب ہے۔ مونچھوں کے دائیں بائیں دونوں کناروں کے بالوں کو نہ کاٹا جائے۔ سیدنا حضرت شیخ عبدالحق

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ يَعْنِیْ الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِیُ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةُ۔ (رواہ مسلم)

اور خرچ کرنا پانی کا یعنی استنجاء کرنا۔ فرمایا راوی نے اور میں بھول گیا دسویں بات کو مگر یہ کہ ہو وہ کلی کرنا۔

(۳۹۹) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلسِّوَاكُ مُطَهِّرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ مسواک پاکیزگی دینے والی ہے منہ کو اور پالنہار جل مجدہ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(۴۰۰) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْحَيَاءُ وَيُرْوٰى

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے چار چیزیں رسولوں کی سنتوں سے ہیں، شرم، اور روایت کیا گیا

وَالتَّعَطُّرُ اَلْخِتَانُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ۔ (رواہ الترمذی)

ختنہ بھی اور عطر لگانا اور مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔

(۴۰۱) حدیث شریف: كَانَ النَّبِیُّ ﷺ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَّيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: پیارے نبی ﷺ نہیں سوتے تھے رات کو اور نہ دن کو کہ بیدار ہوتے مگر مسواک فرماتے اس سے پہلے کہ وضو فرماتے۔

(۴۰۲) حدیث شریف: عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَسْتَاكُ فَيُعْطِيْنِیْ السِّوَاكَ

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ پیارے نبی ﷺ مسواک فرماتے، پھر عطا فرماتے مجھ کو مسواک

لِاَغْسِلَهٗ فَاَبْدَأُ بِهٖ فَاَسْتَاكُ ثُمَّ اَغْسِلُهٗ وَاَدْفَعُهٗ اِلَيْهِ۔ (رواہ ابوداؤد)

کہ دھودوں میں اسکو، تو شروع کرتی میں اس سے کہ میں مسواک کرتی پھر میں اس کو دھوتی، پھر پیش کرتی میں اسکو پیارے نبی کو۔

(۴۰۳) حدیث شریف: اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا

ترجمہ: بیشک پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ دکھایا مجھ کو خواب میں کہ میں مسواک کررہا ہوں ایک مسواک سے، تو آئے میرے پاس دو شخص، ایک دونوں میں کا

اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِیْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَى الْاَكْبَرِ مِنْهُمَا۔ (رواہ البخاری)

بڑا ہے دوسرے سے، تو دی میں نے مسواک چھوٹے کو دونوں میں سے، تو فرمایا گیا مجھ سے بڑے کو دیدیجئے تو دی میں نے مسواک بڑے کو دونوں میں سے۔

नबी ने तोशा तो न हाज़िर किये गए मगर सत्तू, फिर प्यारे नबी ने हुक्म फ़रमाया उसका तो भिगोए गए, फिर तनावल फ़रमाए सत्तू प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने और खाए हमने भी, फिर खड़े हुवे नमाज़े मग़रिब के लिये तो प्यारे रसूल ने कुल्ली फ़रमाई और हमने भी कुल्ली की और वुज़ू न किया।

337 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने नहीं वुज़ू मगर आवाज़ से या बदबू से।

338 हदीस शरीफ़:– अमीरुल मूमिनीन हज़रते अली से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैं ने दरयाफ़्त किया (हज़रते मिक़दाद के वास्ते से) प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से मज़ी के बारे में? तो प्यारे नबी ने फ़रमाया मज़ी से वुज़ू और मनी से गुस्ल करना है।

339 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कुँजी नमाज़ की तहारत है और तहरीमे नमाज़े तकबीर है और तहलीले नमाज़ सलाम है।

340 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब फुस्की मारे कोई तुम में से तो चाहिये कि वुज़ू करे और न जाओ तुम औरतों के पास उनके पिछले मक़ाम में।

341 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया बस दोनों आँखें बंधन हैं सुरीन का तो जब सो गई आँख खुल गया बंधन।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مونچھوں کا دندانہ جسکو عربی میں سبالہ کہتے ہیں اسکو چھوڑ دینا یعنی نہ کاٹنا سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بعض حضرات علماء کرام سے منقول ہے (لمعات شریف ص ۲۶۸) (۲) داڑھی بڑھانا۔ داڑھی یکمشت (چار انگل) رکھنا واجب ہے۔ اس سے تھوڑی زیادہ بھی جائز ہے۔ مگر حد اعتدال سے زیادہ نہ ہو زیادہ لمبی داڑھی مکروہ ہے۔

فقیر قدیری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک شخص ضرورت سے زیادہ لمبی داڑھی رکھے ہوئے تھا غالباً اسکی داڑھی کی لمبائی پونے دو فٹ ہوگی کہ وہ شخص پیشاب کرنے بیٹھا تو اس نے اپنی داڑھی کو اپنے جنگاسوں میں دبالیا۔ کسی وجہ سے وہ داڑھی جنگاسے سے نکل گئی اور پیشاب میں لت پت ہوگئی اب اس شخص کیلئے یہ دردسر کہ وہ داڑھی کو سنبھالے یا کمر بند پکڑے۔ حیرانی و پریشانی کے عالم میں اس شخص نے داڑھی کو چھوڑ دیا پھر تو اسکی ضرورت سے زیادہ لمبی داڑھی نے تمام کپڑوں کو بھی تر بتر کر دیا۔ داڑھی ایک مشت سے کم کرانا یا پوری داڑھی کترنا کہ چار انگل سے کم ہو جائے اور منڈوانا حرام ہے۔ ایسا کرنے والا شخص فاسق و گنہگار ہے۔ اسکی اذان و اقامت اور امامت بھی مکروہ ہے۔ داڑھی منڈوانا کفار و مشرکین کا طریقہ ہے (لمعات شریف) داڑھی چڑھانا، اس میں گرہ لگانا یا ریش بچہ کو کترنا مونڈنا جائز نہیں کیونکہ یہ بھی داڑھی کے حکم میں ہے۔ اگر عورت کے داڑھی نکل آئے تو اسے منڈوا دینا چاہئے۔ ٹھوڑی کے نیچے والے بال جب یکمشت سے بڑھ جائیں تو یکمشت سے زیادہ کٹا دے اور اسی مناسبت سے اسکے آس پاس کا حلقہ بنالیا جائے جیسا کہ سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طریقہ تھا (بخاری شریف) اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: ''کہا ہارون نے اے میری ماں کے بیٹے نہ پکڑیں آپ داڑھی میری (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۷۵۸) چھوٹی داڑھی ہاتھ میں نہیں آتی لہٰذا قرآن کریم کی اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ داڑھی ایک مشت ہونا حضرات انبیاء کرام کی سنت ہے۔ ایک مشت داڑھی کا ثبوت قرآن کریم سے بھی ہوگیا۔ انشاء المولی القدیر داڑھی کا ایک مکمل باب آپ مداری شریف میں مطالعہ فرمائینگے۔

(۳) مسواک کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے کہ ''اور جب آزمایا ابراہیم کو انکے مالک نے چند باتوں سے تو انہوں نے پورا کر دیا انکو (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۴۵) اب اس آیت کریمہ میں چند باتوں کی ایک تفسیر بھی ملاحظہ فرمائیں۔ بعض حضرات نے فرمایا کہ اس سے دس چیزیں مراد ہیں (۱) مونچھیں کتروانا (۲) کلی کرنا (۳) ناک میں صفائی کیلئے پانی کا استعمال کرنا (۴) مسواک کرنا (۵) سر میں مانگ نکالنا (۶) ناخن ترشوانا (۷) بغل کے بال دور کرنا (۸) ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا (۹) ختنہ (۱۰) پانی سے استنجاء کرنا۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ ص ۵۵) قرآن کریم کی اس تفسیر مبارک سے معلوم ہوا کہ سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی جن چیزوں سے آزمائش لی گئی تھی ان میں سے ایک مسواک بھی ہے۔ اسطرح مسواک کرنے کا ثبوت قرآن کریم سے بھی ہو جاتا ہے۔ اور مسواک آزمائش کے مواقع پر کامیابی میں بھی معاون ہے۔ اس سے بھی مسواک کی عظمت وفضیلت معلوم ہوتی ہے۔ مسواک حضرات انبیاء کرام و رسولان عظام کی سنت ہے اور سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی بھی سنت ہے (۴) وضو میں ناک میں پانی ڈالنا سنت اور غسل جنابت میں فرض ہے اور روزے کی حالت میں ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا ممنوع ہے۔ ناک میں پانی ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھائے وہاں تک جہاں نرم گوشت ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ اس پر پانی بہہ جائے۔ اور روزے دار نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پہونچائے پانی کا کام داہنے ہاتھ سے کرے اور ناک سنکنے صفائی کرنے کا کام بائیں ہاتھ سے کرے۔ (۵) ناخن کٹانا۔ کہ پہلے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے چھنگلی پر ختم کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کر دے اور پھر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن لے۔ پھر داہنے پاؤں کی چھنگلی سے شروع کرے اور بائیں پاؤں کی چھنگلی پر ختم کرے۔ ناخن جمعہ کے دن کٹوانا مستحب ہے اور جمعرات کو بعد نماز عصر بہت اچھا ہے۔ ناخن ہر ہفتہ یا پندرہ دن یا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں کٹوانا چاہئیں چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑے۔ کیونکہ ناخنوں کے نیچے گندگی میل کچیل کے روپ میں جمع

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۴۰۴) حدیث شریف: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَاجَاءَ نِیْ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَطُّ
ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں آتے میرے پاس جبریل علیہ السلام کبھی
اِلَّا اَمَرَنِیْ بِالسِّوَاکِ لَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ اُحْفِیَ مُقَدَّمَ فِیَّ۔ (رواہ احمد)
مگر عرض کیا مجھ سے مسواک کرنے کو تو خوف ہوا مجھے یہ کہ میں چھیل ڈالوں اگلے حصے کو اپنے منھ کے۔

(۴۰۵) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم لَقَدْ اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ فِی السِّوَاکِ۔ (رواہ البخاری)
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے بلاشبہ بہت بتایا ہے میں نے تم کو مسواک کے بارے میں۔

(۴۰۶) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم تَفْضُلُ الصَّلٰوۃُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَھَا
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے فضیلت رکھتی ہے وہ نماز کہ مسواک کی جائے جس کے لئے
عَلَی الصَّلٰوۃِ الَّتِیْ لَا یُسْتَاکُ لَھَا سَبْعِیْنَ ضِعْفاً۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)
اُس نماز پر جس کے لئے مسواک نہ کی جائے، ستر درجے۔

(۴۰۷) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم السواک الفطرۃ۔ (رواہ ابو نعیم)
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے مسواک کرنا دین فطرت ہے۔

(۴۰۸) حدیث شریف: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس من سنن المرسلین الحیاء والحلم
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے پانچ چیزیں حضرات رسولان عظام کی سنت سے ہیں۔ شرم اور برد باری
والحجامۃ والسواک والتعطر۔ (رواہ البزار فی المجمع)
اور پچھنے لگوانا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

(۴۰۹) حدیث شریف: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع من سنن المرسلین الختان والعطر والسواک والنکاح (رواہ احمد)
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے چار چیزیں حضرات رسولان عظام کی سنت ہیں۔ ختنہ اور خوشبو لگانا اور مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔

---

342 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने सुरीन की बंदिश आँखें हैं जो सोया तो चाहिये वो वुजू कर ले।

343 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के प्यारे अस्हाब इन्तेज़ार फ़रमाते थे इशा का, यहाँ तक कि झुक जाते थे उनके सर, फिर पढ़ते थे नमाज़ और वुजू नहीं फ़रमाते थे।

344 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने बेशक वुजू लाज़िम है उस पर जो सोया लेट कर क्योंकि जब वो लेटेगा तो ढीले हो जाएँगे उसके जोड़।

345 हदीस शरीफ़:– सवाल किया गया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से वुजू करने के बाद आदमी का अपने उज़्वे ख़ास को छूने के बारे में, फ़रमाया प्यारे रसूल ने और नहीं है वो मगर एक हिस्सा उसका।

346 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम बोसा लेते थे अपनी बअज़ अज़्वाजे मुताहरात का, फिर नमाज़ अदा फ़रमाते और वुजू न फ़रमाते।

347 हदीस शरीफ़:– तनावल फ़रमाया रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने बकरी का शाना, फिर पोछा आपने दस्ते मुबारक को उस टाट से जो था आपके नीचे, फिर खड़े हो गए और नमाज़ पढ़ी।

348 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते उम्मे सलमा ने फ़रमाया कि मैं ले गई प्यारे नबी सल्लल्लाहो

ہوجاتی ہے اسلئے شریعت نے انکو کٹانے کا حکم فرمایا اور مقصد ناخن کٹانے میں یہ ہے کہ میل جو جمع ہوجاتا ہے انکے نیچے وہ ناپسندیدہ ہے (طحاوی) ناخن کسی بھی دھاردار آلہ سے کاٹے جاسکتے ہیں۔لیکن ناخنوں کا دانتوں سے کاٹنا مکروہ ہے اس سے برص اور جنون کی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں ناخنوں کو دفن کرنا بہتر ہے۔وضو وغسل کی جگہ اور بیت الخلاء میں ڈالنا مکروہ ہے اس سے مصیبت و بلا پیدا ہوتی ہے۔(۶) انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا۔انگلیوں کی گانٹھیں اور انکے اوپر کی کھال جو چنٹ دار ہوتی ہے اس میں میل کچیل جمع ہوجاتا ہے۔خاص کر وہ لوگ جو ایسا کام کاج کرتے ہیں جن میں میل وکچیل گرد وغبار کا جسم پر زیادہ اثر ہوتا ہے یا کھانا وغیرہ کھانے کے بعد چکنائی۔ اور کھانے کے ذرات انگلیوں کے جوڑوں میں رہ جاتے ہیں انکے دھونے کی تاکید فرمائی جارہی ہے۔اگر چہ حدیث شریف میں ہاتھ کے جوڑوں کا ذکر ہے مگر حضرات فقہائے کرام نے بدن کے تمام ایسے مقامات کا بھی یہی حکم تحریر فرمایا ہے جن میں میل کچیل، گرد وغبار اور گندگی جمع ہوجاتی ہے ان تمام کا دھونا بھی نفاست ونظافت اور عموم سنت میں داخل ہے۔جیسے کان کا سوراخ بغلیں اور ناف وغیرہا۔(۷) بغل کے بال اکھاڑنا۔بغلوں کے بالوں کا اکھاڑنا سنت ہے اور منڈوانا بھی جائز ہے۔بغلوں کے بال اکھاڑنے میں بال دیر سے نکلتے ہیں۔اور بدبو بھی کم پیدا ہوتی ہے۔اور دوبارہ بال جمتے ہیں تو چبھتے بھی نہیں ہیں۔بغلوں کے بال بھی خود ہی صاف کرے۔بلاضرورت شرعیہ حجام وغیرہ سے صاف کرانا بہتر نہیں ہے۔بغلوں کے بال صاف کرنے میں بال صفا صابن یا پاؤڈر یا کریم بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔(۸) موئے زیر ناف مونڈنا۔بال زیر ناف مونڈنا سنت ہے۔سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ استرے سے صاف فرماتے تھے۔موئے زیر ناف کو قینچی سے کترنا خلاف سنت ہے۔سرین (چوتڑوں) کے بال بھی صاف کرنا مستحب ہے۔عورتوں کو اپنی شرمگاہ کے بال اکھاڑنا اولیٰ ہے کیونکہ شوہر کو رغبت زیادہ ہوتی ہے۔مرد کے مقابلے میں عورت کو ننانوے حصے شہوت زیادہ ہوتی ہے۔موئے زیر ناف اکھاڑنے سے مرد کی شہوت کمزور ہوتی ہے اور مونڈنے سے شہوت مضبوط ہوتی ہے تو عورتوں کے حسب حال اکھاڑنا ہے اور مردوں کے حسب حال مونڈنا ہے تاکہ ''بیلنس'' ہوجائے۔ناخن کٹوانا' موئے بغل' موئے زیر ناف صاف کرنا اور لبیں بنانا یہ چاروں کام چالیس دن کے اندر اندر کرلینا چاہئیں۔چالیس دن سے زیادہ مکروہ ہے۔عورت ومرد کیلئے بال صفا صابن یا پاؤڈر یا کریم کا استعمال بھی جائز ہے۔(۹) چھوٹی بڑی ضروریات سے فارغ ہونے کے بعد استنجاء پانی سے کرنا سنت ہے اگر نجاست مخرج سے نہ بڑھی ہو اور اگر بڑھ جائے اور نجاست روپے بھر سے زیادہ ہو تو پانی سے استنجاء کرنا فرض ہے۔پانی کے استعمال سے پیشاب کا قطرہ بھی رک جاتا ہے۔(۱۰) کلی کرنا۔یہ وضو میں سنت ہے اور غسل جنابت میں فرض ہے کہ بغیر اسکے غسل ہی نہ ہوگا۔کلی اسطرح کرنا چاہئے کہ منہ کے ہر پرزے گوشت ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پانی بہہ جائے کلی داہنے ہاتھ سے کرنا چاہئے یہ بھی سنت ہے۔(۱۱) لڑکے کا ختنہ کرنا سنت ہے۔ساتویں دن سے لیکر سات سال تک کسی بھی وقت ختنہ کرادی جائیں۔یہ کام بلوغ سے پہلے ہونا ضروری ہے چونکہ بعد بلوغ ستر غیر کے سامنے کھولنا حرام ہے۔البتہ اگر کوئی جوان دولت ایمان سے مالامال ہوجائے تو اسکا نکاح ایسی عورت سے کردیا جائے جو ختنہ کرنے کا کام جانتی ہو کہ وہ ختنہ کردے یا پھر اگر ہمت وحوصلہ ہو تو اپنی ختنہ خود کرے اسکے علاوہ جائز نہیں۔ان تمام کی تمام گیارہ چیزوں کا تعلق صفائی ستھرائی پاکیزگی سے ہے اور یہ تمام چیزیں تمام حضرات انبیاء کرام کی سنت ہیں تمام ہی مسلمانوں کو ان پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔سیدنا حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہر ملت کے کچھ خصوصی نشانات ہوتے ہیں جن سے وہ ملت پہچانی جاتی ہے یہ دس چیزیں ملت مسلمہ کا ٹریڈ ہیں۔ملت حنفیہ میں یہ عصراً بعد عصرٍ چلی آرہی ہیں اس وجہ سے انکو فطرت فرمایا گیا ہے۔

(۳۹۹) مسواک کرنے میں دین ودنیا کی بھلائیاں ہیں۔یہ مسواک بہ نیت سنت وعبادت ہو۔کفار کی مسواک اور مسلمانوں کی عادتاً مسواک اگرچہ منہ کی صفائی تو کریگی مگر خوشنودئ الٰہی کا سبب نہ ہوگی۔مسواک کرنے میں بہت فوائد ہیں جو ہم اخیر میں لکھیں گے مگر اس حدیث شریف میں دو فوائد بیان ہوئے ہیں وہ اہم ہیں کیونکہ

باقی فوائد بھی انہیں میں داخل ہیں کہ رب راضی تو سب راضی پھر کیا کمی ہے۔اور منہ کی صفائی سے معدے کی قوت بڑھتی ہے اور بہت سی بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مسواک کو لازم کرلو کہ ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ اسمیں خوشنودیٔ رب کریم ہے اور مسواک کی وجہ سے نماز کا ثواب ننانوے گنا یا چار سو گنا تک بڑھ جاتا ہے۔

(۴۰۰) سنت دو طرح کی ہوتی ہیں ایک سنت قولی دوسرے سنت فعلی۔چنانچہ نکاح کرنا حضرت یحیٰ و عیسیٰ علیہما السلام کی سنت قولی ہے سنت فعلی نہیں کیونکہ آپ نے اپنے متبعین کو نکاح کرنے کی رغبت ضروری دی ہے۔حیاء سے مراد وہ دینی شرم ہے کہ جو بندے کو برائیوں سے روکدے۔ختنہ سنت ابراہیمی ہے کہ حضرت ابراہیم سے لیکر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ تک ہر نبی کے دین میں رہی۔سیدنا حضرت ملا علی حنفی قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مندرجہ ذیل حضرات انبیاء کرام ختنہ شدہ پیدا ہوئے ہیں۔
(۱) حضرت آدم (۲) حضرت شیث (۳) حضرت نوح (۴) حضرت ہود (۵) حضرت صالح (۶) حضرت لوط (۷) حضرت شعیب (۸) حضرت یوسف (۹) حضرت موسیٰ (۱۰) حضرت سلیمان (۱۱) حضرت زکریا (۱۲) حضرت عیسیٰ (۱۳) حضرت حنظلہ ابن صفوان جو نبی تھے اصحاب الرس کے (۱۴) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی علیہم الصلوٰۃ والسلام۔عطر سے مراد مطلقاً خوشبو ہے۔سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ مشک بھی استعمال فرماتے تھے اور آپکو گلاب کی خوشبو محبوب تھی نیز یہ کہ خوشبو کا استعمال بھی مطلق ہے کہ کپڑوں میں لگائی جائے یا جسم پر لگائی جائے۔

(۴۰۱) مسواک کرنا ہر اس موقع پر سنت ہے جہاں منہ میں بدبو پیدا ہونے کا احتمال ہو۔تاکہ مسواک کرنے سے منہ کی بو ختم ہوجائے اور منہ صاف ہوجائے اور مسواک کرنے سے منہ کی بدبو رفع ہوجانے سے عام مجالس میں منہ سے بدبو نہ آنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے اور اگر منہ سے بدبو آئے تو عام نفرت و گھن کا ماحول برپا ہوجاتا ہے۔پیلو کی مسواک پائیریا کی دشمن ہے۔

(۴۰۲) اس حدیث شریف میں دلیل ہے اس بات پر کہ مسواک دھو کر کرنی چاہئے اور مسواک کرنے کے دوران بھی دو بار دھولیا جائے اور پھر دھو کر ہی رکھی جائے۔مسواک نرم ہونا چاہئے تاکہ مسوڑوں کو نقصان نہ پہنچے مسواک دوسروں سے بھی دھلوائی جاسکتی ہے۔دوسرے کی مسواک بھی کرسکتا ہے اگر مسواک کا مالک ناراض نہ ہو۔پیارے نبی ﷺ کا لعاب دہن شریف برکت کیلئے استعمال کرنا سنت صحابۂ کرام ہے۔بزرگان دین کے لعاب دہن سے برکت حاصل کرنا اچھا ہے۔سیدنا تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ الحاج شاہ سید محمد عبد القدیر میاں پلی بھیت شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر مریضوں پر لعاب دہن ڈالتے تھے اور مریض دیکھتے ہی دیکھتے صحت مند ہوجاتے تھے۔شعر:

آپکی خدمت پاک میں مرشدی کتنے بیمار آتے ہیں بہر شفا
فضل رب سے ملی ان سبھی کو شفاء آپنے جن پہ ڈالا لعاب دہن

سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سیدنا علیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی مسواک لیکر حضور سے پہلے اپنے منہ میں پھیر لیتی تھیں کہ لعاب دہن کی برکتوں سعادتوں سے مالا مال ہوں پھر دھو کر اسلئے پیش کرتیں تاکہ جو مسواک کرنا باقی رہ گیا ہے اس کو پورا فرمالیں ورنہ عورتوں کیلئے مستحب یہ ہے کہ بجائے مسواک کے مِسّی استعمال کریں یا انگلی سے دانت صاف کریں کیوں کہ عورتوں کے مسوڑے کمزور ہوتے ہیں۔

(۴۰۳) یہ واقعہ خواب کا ہے مگر نبی کا خواب بھی وحی الٰہی ہوتا ہے۔یہ دو شخص دو فرشتے ہونگے جو شکل انسانی میں آئے ہوسکتا ہے کہ دونوں ایک ہی طرف ہوں اور چھوٹا پیارے نبی ﷺ سے قریب ہو۔مگر حکم خدا ہوا کہ قرب پر بڑائی کو ترجیح دیجائے اگر کسی کو مسواک یا اور کوئی چیز دینا ہے تو پہلے بڑے کو دیجائے بشرطیکہ دونوں ایک ہی جانب ہوں اگر دونوں طرف ہوں تو پھر پہلے دائیں طرف والے کو دیجائے بعد میں بائیں طرف والے کو دیجائے جیسا کہ احادیث کریمہ میں وارد ہے۔

(۴۰۴) حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کا عرض کرنا تعلیم سنت اور اہمیت سنت کیلئے تھا۔سیدنا علیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو حالت بیداری میں بھی اور حالت خواب میں بھی مسواک کا طریقہ و تاکید

بار بار کی گئیں تا کہ امت مسلمہ مُسواک کی اہمیت کو خوب اچھی طرح سے جان لے، سمجھ لے اور اس پر عمل کر کے دونوں جہاں کی نعمتوں سعادتوں سے بہرہ ور ہو۔

(۴۰۵) سیدنا علیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بار بار اور ہر طرح اپنی امت کو مسواک کی ترغیب دی۔ کبھی اسکے دینی، اخروی فائدے بیان فرمائے اور کبھی دنیوی اور خود عمل کر کے بھی دکھایا تا کہ تم بھی بہ رغبت سنت سمجھ کر مسواک کرتے رہو اس بیان سے مسواک کی افضلیت جتانا مقصود ہے اور اسکی تاکید مقصود ہے مسواک کرنا فرض نہیں ہے۔

(۴۰۶) ستر گنا ثواب یہ زیادتیٔ ثواب کو بیان کرنے کیلئے ہے۔ بعض حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ کبھی سنت کا ثواب فرض و واجب سے بھی بڑھ جاتا ہے جیسے نماز پنجگانہ کیلئے جماعت واجب ہے اور جمعہ وعیدین کیلئے فرض ہے مگر اس کا ثواب ستائیس گنا ہے۔ اور مسواک کرنا سنت ہے اس کا ثواب ستر گنا ہے۔ اسی طرح سلام کرنا سنت ہے اور سلام کا جواب دینا فرض ہے مگر سلام کرنے کا ثواب سلام کا جواب دینے سے زیادہ ہے۔

(۴۰۷) مسواک کرنا سنت ہے مسواک کرنا دین ہے مسواک کرنا اچھی خصلت ہے مسواک کرنا پسندیدہ عادت ہے اور ان سب صورتوں میں اجر وثواب یقینی ہے۔

(۴۰۸) مسواک کی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ ہے کہ یہ حضرات انبیاء کرام ورسولان عظام کی سنت ہے بڑے خوش بخت ہیں وہ مسلمان جو مسواک کی پابندی کرتے ہیں اور دین و دنیا کے فائدے اٹھاتے ہیں۔

(۴۰۹) بزرگان دین فرماتے ہیں کہ ان لوگوں پر تعجب ہے جو مسواک جیسی اہم سنت کو ترک کر دیتے ہیں جس کے بارے میں احادیث کریمہ بکثرت وارد وموجود ہیں حق یہ ہے کہ مسواک کا چھوڑنا یہ مسلمانوں کا بڑا خسارہ ہے۔

(۴۱۰) حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی پاکیزہ تعلیمات و عادات میں سے مسواک ہے لہٰذا ہر مسلمان کو اس پاکیزہ عادت کو اپنانا چاہئے اور اس سنت کریمہ کا خوگر ہونا چاہئے اسی طرح سحری میں تاخیر افطار میں جلدی کرنا چاہئے اس میں بھی روزے داروں کی خیر خواہی کا جذبہ موجزن ہے کہ اِدھر تو سحری میں تاخیر اُدھر افطار میں جلدی تا کہ روزے دار کو روزے کے درمیان زیادہ مشقت نہ اٹھانا پڑے مگر سحری میں اتنی تاخیر بھی نہ ہو کہ سحری کا اوقت ختم ہو جائے اور افطار میں اتنی جلدی بھی نہ ہو کہ وقت سے پہلے افطار ہو جائے۔ ان مذکورہ احادیث کریمہ میں حضرات انبیاء کرام ورسولان عظام علیہم السلام کی جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے (۱) مونچھیں کم کرنا (۲) داڑھی بڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) ناک میں پانی لینا (۵) ناخن کٹوانا (۶) انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا (۷) بغل کے بال اکھاڑنا (۸) موئے زیر ناف مونڈنا (۹) استنجاء کرنا (۱۰) کلی رنا (۱۱) ختنہ کرانا (۱۲) شرم کرنا (۱۳) برد باری (۱۴) پچھنے لگوانا (۱۵) خوشبو لگانا (۱۶) نکاح کرنا (۱۷) سحری میں تاخیر کرنا (۱۸) افطاری میں جلدی کرنا۔

(۴۱۱) ان سنتوں پر عمل کرنے کے بعد گندگی وگھن کی ارتھی سج جاتی ہے یہ چیزیں بدبو پیدا کرتی ہیں اور بدبو سے نفرت وگھن کا ماحول برپا ہونا تجربہ شدہ ہے جو لوگ مسواک کے عادی نہیں ہوتے اور منہ ودانتوں کی صفائی کا اہتمام نہیں کرتے ان سے منہ ملا کر بات کرنا دوبھر ہوجاتا ہے۔ ناخنوں کے بارے میں ایک مصری ڈاکٹر کی ریسرچ بھی فقیر قدیری کی نظر سے گزری کہ بیماری کے جراثیم زیادہ تر ناخنوں کے اندر میل کچیل کے روپ میں رہتے بستے ہیں اور وہ خورد ونوش کے موقع پر پیٹ میں داخل ہوکر بیماریوں کو جنم دیتے ہیں اور ایسا ہی کچھ حال مونچھوں اور زیر ناف کے بالوں کا ہے کہ بہت جلد ان میں بدبو پیدا ہو کر گھن کا ماحول بناتے ہیں۔ پیارے نبی ﷺ گھن کا خاتمہ اور پاکیزگی کا بول بالا دیکھنا پسند فرماتے ہیں۔

(۴۱۲) سیّدنا امیر المومنین حضرت مولیٰ علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنی خوبصورت دل میں اترنے والی بات ارشاد فرمائی ہے کہ منہ سے قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے الفاظ قرآن منہ کے راستے ہی باہر آتے ہیں لہٰذا اس راستے کو پاک وصاف رکھا جائے اس میں کلام الٰہی کی تعظیم وتوقیر بھی ہوگی جو بلا شبہ خوشنودیٔ رب کا زرّیں ذریعہ ہے سیّدنا حضرت علامہ عینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مسواک کی ضرورت نماز، تلاوت قرآن، وقت وضو اور بھی

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۴۱۰) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُلٰثٌ مِنْ اَخْلَاقِ الْمُرْسَلِیْنَ تَعْجِیْلُ الْفِطْرِ
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے تین چیزیں حضرات رسولان عظام کی پاکیزہ عادات سے ہیں۔ افطاری میں جلدی کرنا
وَتَاخِیْرُ السَّحُوْرِ وَالسِّوَاکُ اَخْرَجَہُ۔ (رواہ الطبرانی فی المجمع)
اور سحری کھانے میں دیر کرنا اور مسواک کرنا۔

(۴۱۱) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلطَّھَارَۃُ اَرْبَعٌ قَصُّ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ
ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے پاکی چار قسموں کی ہے۔ مونچھیں کاٹنا اور موئے زیر ناف مونڈنا
وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَالسِّوَاکُ۔ (رواہ البزاز والطبرانی)
اور ناخن کاٹنا اور مسواک کرنا۔

(۴۱۲) حدیث شریف: عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَنَّ اَفْوَاھَکُمْ طُرُقُ الْقُرْآنِ فَطَھِّرُوْھَا بِالسِّوَاکِ۔ (رواہ ابن ماجۃ)
ترجمہ: امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی بیشک تمہارے منہ راستے ہیں قرآن کریم کے تو خوب پاک کیا کرو ان راستوں کو مسواک کے ذریعے

(۴۱۳) حدیث شریف: عَنِ الْعَامِرِیِّ کَانُوْا یَدْخُلُوْنَ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ
ترجمہ: سیدنا حضرت عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ لوگ حاضر ہوتے تھے پیارے نبی ﷺ کے حضور تو فرمایا پیارے نبی نے
تَدْخُلُوْنَ عَلَیَّ قُلْحًا اِسْتَاکُوْا۔ (رواہ البزاز والطبرانی والبغوی وابن حبان)
حاضر ہوتے ہو تم میرے حضور اس حالت میں کہ دانت پیلے ہیں۔ مسواک کیا کرو۔

(۴۱۴) حدیث شریف: عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا قَالَتْ اِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰہِ عَلَیَّ اَنَّ
ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے مجھ پر یہ بھی ہے کہ بیشک
رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم تُوُفِّیَ فِیْ بَیْتِیْ وَیَوْمِیْ وَبَیْنَ سَحْرِیْ وَنَحْرِیْ وَاَنَّ اللّٰہَ جَمَعَ
پیارے رسول اللہ ﷺ کو وفات دی گئی میرے گھر میں اور میری باری کے دن اور میری ہنسلی اور میرے سینے کے درمیان اور بیشک اللہ تعالیٰ نے جمع فرمایا

अलैहे वसल्लम की बारगाह में भुनी हुई चाँप, तो तनावल फ़रमाया प्यारे नबी ने उसमें से, फिर खड़े हो गए प्यारे नबी नमाज़ के लिये और प्यारे नबी ने वुज़ू न फ़रमाया।

349 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू राफ़े से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैं गवाही देता हूँ कि मैं भूनता था प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के लिये बकरी का पेट, फिर प्यारे रसूल नमाज़ पढ़ते और वुज़ू न फ़रमाते।

350 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू राफ़े से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि हदया की गई उनको एक बकरी तो डाल दिया उसको हाँडी में, फिर तशरीफ़ लाए प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, तो फ़रमाया ऐ अबू राफ़े, यह क्या है? हज़रते राफ़े ने अर्ज़ किया बकरी है जो हदया की गई है हमको या रसूलुल्लाह! फिर पका लिया हमने उसका हाँडी में, फ़रमाया पेश करो मुझ को एक दस्त ऐ अबू राफ़े!, तो मैंने पेश की प्यारे रसूल को एक दस्त, फिर फ़रमाया पेश करो मुझको दूसरी दस्त तो पेश की मैंने प्यारे रसूल को दूसरी दस्त, फिर फ़रमाया प्यारे रसूल ने पेश करो मुझको एक और दस्त, हज़रते अबू राफ़े ने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह बस बकरी की दो ही दस्त होती हैं, तो फ़रमाया अबू राफ़े से प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने ख़बरदार! बेशक तू अगर चुप रहता तो पेश करता रहता तू दस्त पर दस्त जब तक चुप रहता, फिर तलब फ़रमाया पानी, फिर कुल्ली फ़रमाई और धोए पोरे अपनी उंगिलियों के, फिर खड़े

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

زیادہ ہو جاتی ہے (البنایہ) سیدنا حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور روایت بھی منقول ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب بندۂ مومن مسواک کر کے نماز پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسکے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے اور وہ تلاوت قرآن کریم سنتا رہتا ہے اور اس قرآن پڑھنے والے بندۂ مومن سے قریب ہو جاتا ہے اور اپنا منہ اس بندۂ مومن کے منہ پر رکھ دیتا ہے پھر جو کلمۂ قرآن کریم بھی اسکے منہ سے نکلتا ہے وہ فرشتے کے منہ پر واقع ہوتا ہے اس لئے اپنے منہ کو قرآن کریم کیلئے پاک وصاف رکھا کرو۔

(۴۱۳) دانتوں کی صفائی نہ کرنے سے دانت پیلے ہو جاتے ہیں پھر ان میں بدبو پھوٹنے لگتی ہے جو لوگوں کی تکلیف، نفرت، گھن کا باعث ہوتی ہے لہٰذا دانتوں کو پیلا نہ ہونے دیا جائے اور مسواک کے ذریعہ دانتوں اور منہ کی صفائی کیجائے اور دانتوں کو چمکایا جائے۔

(۴۱۴) پیارے نبی ﷺ کو مسواک کتنی محبوب تھی کہ آپنے وقت وصال تک بھی اسکو طلب فرمایا۔ حضرات فقہائے کرام فرماتے ہیں جنہیں اپنے دنیا سے جانے کا علم ہو جائے یا قرائن سے پتہ چل جائے تو نظافت و نفاست اور صفائی و پاکیزگی کا خوب اہتمام کریں۔ سیدنا حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کفار نے جب قتل کا ارادہ کیا تو حضرت خبیب نے استرا لیکر اپنے بال صاف کئے۔ مرنے کے بعد بندے کی درباہ الٰہی میں حاضری ہوتی ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کو نظافت و نفاست پسند ہے اللہ تعالیٰ خود بھی نفیس نظیف ہے۔ حضرات بزرگان دین فرماتے ہیں کہ مسواک کرنے سے روح نکلنے میں آسانی ہوتی ہے (شرح الصدور)

(۴۱۵) اس حدیث شریف میں پیارے نبی ﷺ نے پیاری امت کو تعلیم دی کہ روز جمعہ ایمان والوں کیلئے عید کا دن ہے لہٰذا پوری صفائی ستھرائی کا اہتمام کریں نہائیں بھی اور مسواک بھی کریں اور خوشبو بھی لگائیں تا کہ طبیعت میں بھی فرحت و انبساط ہو اور مسلمانوں کے مجمع میں بھی بدبو کا باعث نہ بنیں اور جب مصافحہ و معانقہ کریں تو آپس میں کراہیت والی بھی کوئی بات نہ رہے تن بھی صاف ہو اور من بھی صاف ہو۔

(۴۱۶) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ بحالت روزہ بھی مسواک کا اہتمام فرماتے تھے روزے میں بھی مسواک کرنا سنت ہے بعد زوال ہو کہ قبل زوال۔ روزے دار کیلئے تر یا خشک دونوں طرح کی مسواک کرنا درست ہے کہ مسواک خواہ پانی میں بھگوئی گئی ہو یا سبز درخت سے بنائی گئی ہو دونوں کا حکم ایک ہے (ہدایہ) سیدنا علی حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا روزے دار کی اچھی عادتوں میں سے مسواک کرنا ہے (ابن ماجہ شریف)

(۴۱۷) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ اپنے سفر میں مذکوہ اشیاء کو اپنے ساتھ رکھتے مسواک تو اسلئے کہ منہ کی صفائی ہو جائے۔ قارورہ (پیشاب دانی) اس لئے کہ نہ جانے کہاں پیشاب کی حاجت ہو جگہ اس کے مناسب ہو کہ نہ ہو لہٰذا قارورہ اپنی ہمراہ رکھتے۔ کنگھا اسلئے کہ سفر میں ہوا کے دوش پر بال ادھر ادھر ہو جاتے اور بکھر جاتے ہیں اور چہرا بے زیب لگنے لگتا ہے لہٰذا کنگھا کر کے بکھرے اور الجھے ہوئے بال سلجھالئے جائیں اور پھر اپنی زینت و آرائش کو آئینے کے ذریعہ دیکھ بھی لیا جائے کہ گرد وغبار کے آثار اور زلفوں کا پریشان ہونا تو نہیں ہے اور یہ سب کچھ تعلیم امت کیلئے تھا سیدنا حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی انہوں نے سیدتنا ام المومنین حضرت عائشۂ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ جب آپ سفر فرماتی تھی پیارے رسول اللہ ﷺ کیساتھ یا حج کرتیں یا غزوے میں جاتیں تو آپ پیارے رسول ﷺ کو زادراہ دیتی تھیں حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں زادِراہ دیتی تھی پیارے رسول ﷺ کو تیل اور کنگھا اور آئینہ اور قینچی اور سرمہ دانی اور مسواک۔ پیارے نبی ﷺ کی مسجد سے مسواک اور کنگھا کبھی الگ نہیں ہوتا جب آپ ریش مبارک میں کنگھا فرماتے تو آئینے کو بھی مشرف فرماتے۔ پیارے نبی ﷺ سفر میں حضر میں پانچ چیزوں کو ترک نہ فرماتے تھے آئینہ، سرمہ دانی، کنگھا، ڈھیلے، مسواک۔ پیارے نبی ﷺ دن رات میں کبھی اپنے سے مسواک کو جدا نہ فرماتے تھے بلکہ کاتب ومنشی کے قلم کی طرح اپنے کان پر لگائے رہتے تھے۔ بعض حضرات صوفیائے کرام عمامہ کے پیچ میں رکھتے تھے (شامی) حضرات صحابۂ کرام مسواک کو اپنی چادر کے پلوؤں میں اور اپنی پگڑیوں میں باندھتے تھے اور جب سوتے تو سر کے نیچے رکھ لیتے تھے (شرح السنہ) حضرات صحابۂ کرام میدان جنگ میں سخت معرکہ کے

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

یا رحمۃ للعالمین یا رحمۃ للعالمین یا رحمۃ للعالمین یا رحمۃ للعالمین

بَیْنَ رِیْقِی وَرِیْقِہٖ عِنْدَ مَوْتِہٖ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ وَبِیَدِہٖ سِوَاکٌ

میرے لعاب دہن کو اور انکے لعاب دہن کیساتھ انکے وصال شریف کے وقت۔ تشریف لائے حضرت عبدالرحمٰن ابن ابوبکر اور انکے ہاتھ میں مسواک تھی

وَاَنَا مُسْنِدَۃٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَرَأَیْتُہٗ یَنْظُرُ اِلَیْہِ وَعَرَفْتُ اِنَّہٗ یُحِبُّ السِّوَاکَ

اور میں ٹیکہ دئے ہوئے تھی پیارے رسول اللہ کو، تو میں نے دیکھا انکو کہ دیکھ رہے ہیں مسواک کی طرف اور میں نے پہچان لیا کہ وہ پسند فرمارہے ہیں مسواک کو

فَقُلْتُ آخُذُہٗ لَکَ فَاَشَارَ بِرَأْسِہٖ اَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُہٗ فَاشْتَدَّ عَلَیْہِ

تو میں نے کہا کہ کیا لیلوں میں مسواک آپکے لئے؟ تو اشارہ فرمایا انہوں نے اپنے سراقدس سے "ہاں" تو میں نے ان سے لیکر پیارے نبی کو دیدی، پیارے نبی کو مسواک سخت لگی

وَقُلْتُ اُلَیِّنُہٗ لَکَ فَاَشَارَ بِرَأْسِہٖ اَنْ نَعَمْ فَلَیَّنْتُہٗ فَاَمَرَّہٗ

میں نے کہا میں نرم کردوں مسواک آپ کیلئے، تو اشارہ فرمایا انہوں نے اپنے سراقدس سے کہ "ہاں" تو میں نے اسکو ملائم کردیا، پھر دانتوں پر پھیرا انہوں نے اسکو

بَیْنَ یَدَیْہِ رَکْوَۃٌ فِیْہَا مَاءٌ فَجَعَلَ یَدْخُلُ یَدَیْہِ فِی الْمَاءِ فَیَمْسَحُ بِہِمَا وَجْہَہٗ

پیارے نبی کے سامنے ایک برتن رکھا تھا جسمیں پانی تھا تو داخل فرمانے لگے اپنے ہاتھوں کو پانی میں، پھر پھیرتے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرۂ اقدس پر

وَیَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٌ ثُمَّ نَصَبَ یَدَہٗ فَجَعَلَ یَقُوْلُ اَللّٰہُمَّ

اور فرماتے پیارے رسول لا الٰہ الا اللہ، بیشک موت کیلئے سختیاں ہیں۔ پھر ہاتھ اُٹھائے پیارے رسول نے تو عرض کرنے لگے اے اللہ تعالیٰ

فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی حَتّٰی قُبِضَ وَمَالَتْ یَدُہٗ (رواہ البخاری)

شامل فرما رفیق اعلیٰ میں، یہاں تک کہ پیارے نبی کا وصال شریف ہوگیا اور آپکے اُٹھے ہوئے مبارک ہاتھ ڈھلک گئے۔

(۴۱۵) حدیث شریف: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ فِی جُمُعَۃٍ مِنَ الْجُمَعِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ میں مجمع سے اے مسلمانوں کی جماعت!

ھٰذَا یَوْمٌ جَعَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عِیْدَ الْمُسْلِمِیْنَ فَاغْتَسِلُوْا وَمَنْ کَانَ عِنْدَہٗ طِیْبٌ فَلَا یَضُرُّہٗ

یہ دن کہ بنایا ہے اللہ نے اس کو عید مسلمانوں کی، تو غسل کروتم، اور جو شخص کہ ہو اس کے پاس خوشبو، نہیں نقصان دے گا اس کو

हुवे तो नमाज़ पढ़ी, फिर वापस तशरीफ़ लाए उनके पास तो पाया उनके पास ठंडा गोश्त, फिर तनावल फ़रमाया, फिर तशरीफ़ लाये मस्जिद में तो नमाज़ अदा फ़रमाई और छुवा पानी को।

351 हदीस शरीफ़:– हज़रते अनस बिन मालिक रज़ियल्लाहो तआला अन्हो से मरवी, उन्होंने फ़रमाया मैं और हज़रते उबइ और हज़रते अबू तलहा बैठे हुवे थे तो खाया हमने गोश्त और रोटी, फिर मँगाया मैंने पानी वुज़ू को तो उन दोनों ने फ़रमाया कि वुज़ू क्यूं करते हो? तो मैंने कहा इस खाने की वजह से जो हमने खाया है तो उन दोनों हज़रात ने फ़रमाया कि क्या तुम वुज़ू करते हो पाकीज़ा चीज़ों से, नहीं वुज़ू फ़रमाया इस से उस ज़ाते ग्रामी ने जो बेहतर हैं तुम से।

352 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूल सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि वुज़ू है हर बहने वाले खून से।

353 हदीस शरीफ़:– खड़ा हुवा एक देहाती तो पेशाब किया उस ने मस्जिद में तो पकड़ना चाहा उसको हज़राते सहाबा ए किराम ने तो फ़रमाया उन से प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, छोड़ दो तुम इसको और बहा दो तुम इसके पेशाब पर एक डोल पानी, बस तुम भेजे गए हो आसानी करने वाले और नहीं भेजे गए हो तुम सख़्ती करने वाले।

354 हदीस शरीफ़:– हज़रते उम्मे कैस बिन्ते मोहसिन से मरवी बेशक वो आई अपने ऐसे छोटे बच्चे को

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

وقت بھی اپنی اپنی مسواک اپنی اپنی تلواروں کے دستوں میں باندھ لیتے تھے اور جب نماز کیلئے وضو فرماتے تو مسواک فرماتے (کشف الغمہ)

(۴۱۸) مسواک کرنے کے بعد نماز پڑھنے سے ثواب میں خوب اضافہ ہوجاتا ہے۔ سیّدنا امیر المومنین حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ بنا مسواک کی نماز سے مسواک والی نماز کا اجرو ثواب ننانوے گنا اور چار سو گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ ثواب کا یہ فرق اخلاص کی بنا پر ہے جتنا اخلاص ہوگا اتنا ہی اجرو ثواب زیادہ ملے گا۔ سیدنا حضرت علامہ شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پیارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسواک سے بے رغبتی کریگا وہ ہم میں سے نہیں ہے (کشف الغمہ) سیّدنا حضرت اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قصداً نماز کو چھوڑ دیگا اسکی نماز باطل ہے یعنی غیر مقبول ہے (رواہ احمد والطبرانی) سیّدنا حضرت عبداللہ ابن مبارک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اگر کسی شہر کے تمام رہنے والے مسواک کا انکار کردیں تو امام وقت ان سے قتال کریگا جیسے مرتدین سے کیا جاتا ہے (تاتارخانیہ) سیّدنا حضرت حسان ابن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مسواک کرنا آدھا ایمان ہے اور وضو کرنا آدھا ایمان ہے (شرح احیاء) حضرت حسان کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ وضو نصف ایمان ہے اور مسواک نصف وضو ہے۔

(۴۱۹) سیدنا علیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی سیرت طیبہ کے فیضان کو کوئی کیا سمجھ سکتا ہے ایک مسواک کے اتنے فائدے بیان فرمائے گئے کہ انسانی عقل دنگ ہے فصاحت یہ اہل علم کا زیور ہے اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ فصیح بن جائے تو پیارے نبی ﷺ کی سنت مسواک کو اپنی عملی زندگی میں داخل و رائج کرے اور محافل و مجالس سے اپنی زبان کی تحسین و آفرین کے پھول حاصل کرے۔ سیّدنا امیر المومنین حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مسواک کرنا حافظے کو بڑھاتا ہے اور مسواک کرنے سے عقل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ چار چیزیں عقل میں اضافہ کرتی ہیں (۱) فالتو باتوں کا ترک کرنا (۲) مسواک شریف کرنا (۳) بزرگان دین کی صحبت میں بیٹھنا (۴) حضرات علماء کرام کی مجالس میں شریک ہونا۔ سیّدنا حضرت مولا علی ہی سے منقول ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت اور مسواک کرنے سے بلغم دور ہوتا ہے (احیاء العلوم)

(۴۲۰) سیّدنا حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مسواک کو اپنے اوپر لازم کرلو اس سے غفلت نہ برتو کیوں کہ اس میں چوبیس خوبیاں ہیں اور ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور اسکی نماز کا ثواب ستر گنا بڑھ جاتا ہے اور کشادہ حالی ہوتی ہے غنا پیدا ہوتی ہے منہ میں خوشبو پیدا ہوتی ہے مسوڑے مضبوط ہوجاتے ہیں دردسر میں آرام ملتا ہے داڑھ کا درد بھی کافور ہوجاتا ہے حضرات ملائکہ کرام مصافحہ کرتے ہیں چہرا منور ہوجاتا ہے دانت بھی چمکیلے ہوجاتے ہیں (عینی) سیّدنا حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ مسواک میں دس خوبیاں ہیں دانتوں کا ہراپن ختم کرتی ہے، بینائی کو بڑھاتی ہے، مسوڑوں کو مضبوط کرتی ہے، منہ کو صاف کرتی ہے، بلغم کو دور کرتی ہے حضرات ملائکہ کرام خوش ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے سنت کا اتباع ہوتا ہے نماز کے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے بدن صحت مند ہوتا ہے۔ سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مسواک کو لازم کرلو یہ بہت اچھی چیز ہے دانتوں کے پیلے پن کو ختم کرتی ہے، بلغم کو کھینچ کر نکالتی ہے، نظر کو صاف کرتی ہے، مسوڑوں کو مضبوط کرتی ہے، منہ کی گندگی کو ختم کرتی ہے، معدے کی اصلاح کرتی ہے، جنت میں درجات بڑھاتی ہے، فرشتے مسواک کرنے والے کی خوبیاں بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو راضی اور شیخ نجدی شیطان لعین کو ناراض کرتی ہے۔

(۴۲۱) مسواک دین کی سنتوں میں سے ہے اس کا استعمال ہر وقت مسنون ہے جب کہ کوئی غیر مناسب موقع نہ ہو جیسے بیت الخلاء و استنجاء خانہ وغیرہ۔ مسواک داہنے ہاتھ سے کرنا چاہیے۔ سیّدنا حکیم ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ بائیں ہاتھ سے مسواک کرنا کار شیطانی ہے۔ مسواک کرنے میں بھی اعتدال پسندی کا مظاہرہ ہونا چاہئے کہ اس طرح کرنا چاہئے کہ نہ تو مسوڑوں کے چھلنے کا خطرہ ہو اور نہ دانتوں کی آب و تاب رخصت ہو میانہ روی سے مسواک کیجائے ورنہ مسوڑوں میں زخم ہوکر پائیریا بھی بن سکتا ہے۔ پیارے نبی ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ ہر کام میں بہتر اس کا درمیانی ہے۔ دانتوں کو انگوٹھے اور کلمے کی انگلی سے مانجھنا بھی مسواک ہے

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

اَنْ یَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَیْکُمْ بِالسِّوَاکِ۔ (رواہ فی المؤطا لامام محمد)

یہ کہ خوشبو ملے، اور لازم کرو اپنے لئے مسواک کو۔

(۴۱۶) حدیث شریف: عَامِرُ بْنِ رَبِیْعَۃَ رَأَیْتُهُ مَالَا اُحْصٰی یَتَسَوَّکُ وَهُوَ صَائِمٌ۔ (رواہ ابن خزیمہ)

ترجمہ: سیدنا حضرت عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ میں نے دیکھا پیارے نبی کو بیشمار مسواک فرماتے اور پیارے نبی روزہ دار ہوتے۔

(۴۱۷) حدیث شریف: کَانَ اِذَا سَافَرَ حَمَلَ السِّوَاکَ وَالْقَارُوْرَۃَ وَالْمُشْطَ وَالْمِکْحَلَۃَ وَالْمِرْاٰۃَ۔ (رواہ ابو نعیم)

ترجمہ: جب پیارے نبی ﷺ سفر فرماتے تو اُٹھاتے مسواک اور قارورہ اور کنگھا اور سرمہ دانی اور آئینہ۔

(۴۱۸) حدیث شریف: عَنْ اِبْنِ عُمَرَ صَلَاۃٌ عَلٰی اَثَرِ سِوَاکٍ تَفْضُلُ مِنْ خَمْسٍ وَّسَبْعِیْنَ صَلَاۃً بِغَیْرِ سِوَاکٍ۔ (رواہ ابو نعیم)

ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی جو نماز کہ مسواک کرنیکے بعد ہو وہ فضیلت رکھتی ہے پچھتر درجے بنا مسواک کی نماز پر

(۴۱۹) حدیث شریف: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَلسِّوَاکُ یَزِیْدُ الرَّجُلَ فَصَاحَۃً۔ (رواہ ابن عدی فی الجامع)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ مسواک کرنا بڑھاتا ہے آدمی کی فصاحت کو

(۴۲۰) حدیث شریف: عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَلسِّوَاکُ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی کہ مسواک کرنا شفاء ہے ہر مرض کیلئے سوائے موت کے۔

(۴۲۱) حدیث شریف: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَلسِّوَاکُ سُنَّۃٌ فَاسْتَاکُوْا اَیَّ وَقْتٍ شِئْتُمْ۔ (رواہ الدیلمی فی الفردوس)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ مسواک سنت ہے، تو مسواک کرو تم جس وقت تم چاہو۔

﴿باب سنن الوضوء ترجمہ: وضو کی سنتوں کا باب﴾

(۴۲۲) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِّنْ نَّوْمِهٖ فَلَا یَغْمِسْ یَدَهٗ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ جب بیدار ہو کوئی تم میں کا اپنی نیند سے تو نہ ڈالے اپنے ہاتھ کو

فِی الْاِنَاءِ حَتّٰی یَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهٗ۔ (رواہ البخاری والمسلم)

برتن میں یہاں تک کہ دھولے ہاتھ کو تین مرتبہ، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کہاں رات گزاری اسکے ہاتھ نے۔

लेकर जो खाना नहीं खाता था, प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बारगाह में, तो बिठाया बच्चे को प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अपनी गोद में तो पेशाब कर दिया बच्चे ने प्यारे नवी के कपड़े पर तो मँगाया प्यारे नबी ने पानी तो बहाया उस कपड़े पर और खूब मल मल के, न धोया।

355 हदीस शरीफ़:– हाज़िर हुई हज़रते फ़ात्मा बिन्ते अबू जैश प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बारगाह में तो हज़रते फ़ात्मा ने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह मैं ऐसी औरत हूँ कि मुझे इस्तेहाज़ा रहता है तो मैं पाक नहीं रहती, तो क्या मैं छोड़ दूँ नमाज़? तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, नहीं, बस रग का खून है हैज़ नहीं है, तो जब शुरू हो तेरा हैज़ तो छोड़ दे तू नमाज़ और अय्याम हैज़ पूरे हो जाएँ तो धोए अपने आप से खूद को, फिर नमाज़ पढ़, हज़रते हश्शाम ने फ़रमाया कि मेरे वालिद अरवा ने कहा फिर वुजू कर हर नमाज़ के लिये, यहाँ तक कि फिर आ जाए वो वक़्ते हैज़।

(13) बैतुलख़ला का बाब

356 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब जाओ तुम लैट्रीन को तो न मुँह करो क़िब्ला को और न पीठ करो क़िब्ले को और लेकिन मग़रिब की तरफ़ हो जाओ या मशरिक़ हो जाओ।

357 हदीस शरीफ़:– हज़रते सुलेमान से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मना फ़रमाया हम को रसूलुल्लाह

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

(محیط) مسواک کرتے وقت یہ دعاء پڑھنا چاہئے اللھم طھر فمی ونور قلبی وطھر بدنی و حرم جسد علی النار (ترجمہ) اے اللہ تعالیٰ صاف کردے میرے منہ کو اور منور کردے میرے دل کو اور پاک کردے میرے تن بدن کو اور حرام فرمادے تو میرے جسم کو آگ پر (البنایہ، درایہ) مسواک چت لیٹ کر نہ کیجائے ورنہ تلی بڑھ جانے کا خطرہ ہے۔ جس شخص کو مسواک کرنے سے قے آتی ہو تو وہ مسواک کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ نابالغ بچوں کو بھی ازراہ تعلیم وتربیت مسواک کا استعمال کرانا چاہئے تاکہ عادت پڑ جائے۔ کسی دوسرے کی مسواک بلا اجازت استعمال نہیں کرنا چاہئے مکروہ ہے۔ اب اسکے بعد مسواک کے فضائل وفوائد ایک نظر میں ملاحظہ فرمائیے۔

فضائل و فوائد مسواک ایک نظر میں

(۱) خوشنودئ خدا کا سبب زرّیں ہے (۲) سنت رسول ہے (۳) سنت حضرات انبیاء کرام ہے (۴) نماز میں ستر گنا ثواب کے اضافے کا سبب ہے (۵) نماز میں پچھتر گنا اضافے کا باعث ہے (۶) نماز میں ننانوے گنا ثواب کی بڑھوتری کا وسیلہ ہے (۷) نماز میں چارسو گنا ثواب کی زیادتی کا ذریعہ ہے (۸) کشادہ حالی ہوتی ہے (۹) غنا نصیب ہوتا ہے (۱۰) روزی آسان ہو جاتی ہے (۱۱) منہ پاک و صاف رہتا ہے (۱۲) مسوڑے مضبوط کرتی ہے (۱۳) دردسر کو آرام دیتی ہے (۱۴) سر کی اور بھی تمام بیماریوں کو سکون مل جاتا ہے (۱۵) بلغم دور کرتی ہے (۱۶) دانتوں کو مضبوط کرتی ہے (۱۷) بینائی کو صاف کرتی ہے (۱۸) معدے کو درست کرتی ہے (۱۹) بدن کو مضبوط بناتی ہے (۲۰) زبان کو فصاحت بخشتی ہے (۲۱) حافظے کو قوی کرتی ہے (۲۲) عقل کو تیز کرتی ہے (۲۳) دل کو پاک کرتی ہے (۲۴) نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے (۲۵) مسواک کرنے والے سے حضرات ملائکۂ کرام خوش ہوتے ہیں (۲۶) اسکے چہرے کے نور کی وجہ سے اس سے مصافحہ کرتے ہیں (۲۷) جب مسواک کرنے والا مسجد سے نکلتا ہے تو فرشتے اسکے پیچھے پیچھے چلتے ہیں (۲۸) حضرات انبیاء و رسل مسواک کرنے والے کیلئے دعاء مغفرت فرماتے ہیں (۲۹) مسواک کرنا شیطان کو ناراض کرتا ہے (۳۰) مسواک شیطان کو دھتکارتی ہے (۳۱) ذہن کو صاف کرتی ہے (۳۲) کھانے کو ہضم کرتی ہے (۳۳) مسواک افزائش نسل کا بہترین ذریعہ ہے (۳۴) مسواک پل صراط سے بجلی کی کوند کی طرح گزار دیتی ہے (۳۵) بڑھاپے کو مؤخر کردیتی ہے (۳۶) نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں آنے کا سبب ہے (۳۷) بدن کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت وعبادت کیلئے طاقتور کرتی ہے (۳۸) بدن سے بخار کی حرارت دور کرتی ہے (۳۹) کمر کو مضبوط کرتی ہے (۴۰) موت کے وقت کلمۂ شہادت یاد دلاتی ہے (۴۱) حالت نزع سے جلد چھٹکارا دلاتی ہے (۴۲) دانتوں کو سفید رکھتی ہے (۴۳) منہ کو خوشبودار رکھتی ہے (۴۴) حلق کو صاف رکھتی ہے (۴۵) زبان کو صاف کرتی ہے (۴۶) منہ کی رطوبت کو دور کرتی ہے (۴۷) حاجت پورا ہونے میں مدد دیتی ہے (۴۸) قبر کو کشادہ کرتی ہے (۴۹) مُردے کیلئے اسکی قبر میں مونس و غمخوار ہوتی ہے (۵۰) مسواک کرنے والے کے نامۂ اعمال میں اس دن مسواک نہ کرنے والے کا اجر وثواب لکھدیا جاتا ہے (۵۱) مسواک کرنے والے کیلئے جنت کے دروزے کھول دئے جاتے ہیں (۵۲) مسواک کرنے والے کے بارے میں فرشتے کہتے ہیں یہ حضرات انبیاء کرام کا متبع ہے ان کے نقوش قدم کو چومتا ہے ان کی سیرت طیبہ کا جویاں ہے (۵۳) اسکی طرف سے جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں (۵۴) مسواک کرنے والا دنیا سے گناہوں سے پاک وصاف جاتا ہے (۵۵) موت کا فرشتہ روح قبض کرنے کیلئے اس شکل میں آتا ہے جس شکل میں حضرات اولیاء کرام کے پاس جاتا ہے (۵۶) روح نکالنے کیلئے اس صورت میں آتا ہے جس صورت میں حضرات انبیاء کرام کے پاس جاتا ہے (۵۷) مسواک کرنے والا دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوتا جب تک وہ پیارے نبی ﷺ کے حوض کوثر سے جام کوثر نہ پی لے (۵۸) مسواک کرنے سے مادہ تولید (منی) کی زیادہ پیداوار ہوتی ہے (۵۹) مسواک دین فطرت ہے (۶۰) مسواک چھوڑنا دین ودنیا کا خسارہ ہے (۶۱) ہردلعزیزی حاصل ہوتی ہے (۶۲) راہ تلاوت قرآن کریم کو پاکیزہ رکھتی ہے (۶۳) روح آسانی سے نکلتی ہے (۶۴) دماغ کو فرحت وانبساط عطا کرتی ہے (۶۵) مسواک کرنا

خوبی کی بات ہے (۶۶) مسواک مومنوں کی زادِ راہ ہے (۶۷) ارشادِ نبوی جو مسواک نہ کرے وہ ہم سے نہیں (۶۸) بے مسواک نماز غیر مقبول ہے (۶۹) اگر شہر کے تمام لوگ مسواک چھوڑ دیں تو وہ مرتدوں کے مثل جنگ و قتال کے لائق ہیں (۷۰) مسواک کرنا آدھا ایمان ہے (۷۱) مسواک کرنا آدھا وضو ہے (۷۲) مسواک کرنا شفاء ہے ہر مرض کیلئے (۷۳) داڑھ کا درد ختم ہو جاتا ہے (۷۴) دانتوں کا ہرا پن ختم ہو جاتا ہے (۷۵) جنت میں درجات بڑھاتی ہے۔

دم مدار
بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari